سوال

260 رچار رکعات پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یا بدعت ؟ قرآن اور سنت اور اثارِ سلف کی روشنی میں جواب دیجیے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعد!

نماز تراویح اور تمام نفلی نمازوں میں افضل یہ ہے کہ دو دو رکعت کر پڑھی جائے ۔ کیونکہ نبی کریم کا ارشاد گرامی ہے ۔

ل مثنی مثنی. صحیح مسلم » کتاب صلاة المسافرین وقصرہا» باب صلاة اللیل مثنی مثنی والوتر رکعة من آخر اللیل»

رات کی نماز دو دو رکعات ہے ۔

ب ایسا کرنا جائز ہے ۔ کیونکہ چار چار پڑھنے کی حدیث بھی نبی کریم سے ثابت ہے ۔

سیدہ عائشہ فرماتی ہیں ۔

«[illegible]»

ت پڑھتے ، آپ ان کی خوبصورتی اور طوالت کا نہ پوچھیں ، پھر تین رکعات پڑھتے تھے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2